عبادات۔ دعوت الی اللہ۔ مالی قربانی اور تربیت اولاد کے بارے میں زریں نصائح

ہر احمدی کو اپنا جائزہ لیتے ہوئے پاکیزہ روحانی تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے

تربیت اور دعوت الی اللہ کے لئے پاکیزہ عملی نمونے بہت ضروری ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 12 مئی 2006ء بمقام نگویا جاپان کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 12 مئی 2006ء کو نگویا جاپان سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے عبادات، دعوت الی اللہ، مالی قربانی اور تربیت اولاد کے بارے میں زریں نصائح فرمائیں۔ اور احباب جماعت کو اپنے اندر پاکیزہ روحانی تبدیلی پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ خطبہ ثانیہ میں حضور انور نے فرمایا کہ سانگھڑ میں راہ مولا میں جان کی قربانی دینے والے احمدی ڈاکٹر محترم مجیب الرحمٰن پاشا صاحب اور میری ممانی محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کے جنازہ غائب بعد نماز جمعہ پڑھائے جائیں گے۔ MTA نے جاپان سے براہ راست حضور انور کا خطبہ ٹیلی کاسٹ کیا اور مختلف زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے احباب جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ آپ لوگوں کو اپنے جائزے لینے ہوں گے کہ کس حد تک ہم اپنی دینی ذمہ داریوں کو نبھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کس حد تک اپنے اندر پاکیزہ تبدیلیاں پیدا کرنے کی سعی کر رہے ہیں اور حضرت مسیح موعود کے پیغام کو دوسروں کو پہنچانے کا فریضہ ادا کر رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ 1902ء میں حضرت مسیح موعود نے جاپان میں پیغام حق پہنچانے کی خواہش کا اظہار فرمایا 1935ء میں حضرت مصلح موعود نے مربیان بھجوائے۔ پھر جنگ عظیم کی وجہ سے روکیں پیدا ہوگئیں اور اس ملک کو بھی نقصان پہنچا۔ لیکن جاپانی باہمت قوم ہے اس نے اقتصادی ترقی کی مگر مادیت کی طرف اس کا رجحان بڑھ گیا لیکن آج بھی مذہب کے بارے میں ان میں احترام ہے اور وہ دین حق کو سمجھنے کی خواہش رکھتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ لوگ اس ملک کی اقتصادی حالت بہتر ہونے کی وجہ سے یہاں آئے ہیں۔ آپ یہاں احمدیت کے نمائندے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے 200 کے قریب آپ کی تعداد ہے۔ آپ کا فرض ہے کہ حضرت مسیح موعود کی خواہش کے مطابق اس قوم کو احمدیت کا پیغام پہنچائیں۔ صرف مربیان پر انحصار نہ کریں اور یہ فریضہ ادا کرنے والے بنیں۔ اللہ کے ساتھ تعلق جوڑیں آپ کے عملی نمونے ان لوگوں کی توجہ کھینچنے کا باعث بنیں گے۔ لیکن یہ عملی نمونے اور پاک تبدیلی پیدا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے فضل کی ضرورت ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل کو حاصل کرنے کے لئے عبادتوں کی طرف توجہ دینا اور نمازوں کو ان کی شرائط کے ساتھ ادا کرنا ضروری ہے اور یہی چیز دینی و دنیاوی حسنات دلانے کا باعث بنتی ہے ورنہ اللہ تعالیٰ کو ہماری کوئی پرواہ نہیں ہے جیسا کہ فرمایا کہ اگر تم دعا اور استغفار نہ کرو تو میرے رب کو تمہاری پرواہ ہی کیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دعاؤں سے بے رغبتی اور نمازوں سے لاپرواہی حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث نہیں بنا سکتی ان کا وارث بننے کے لئے روحانی ترقی کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور نے تربیت اولاد کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ بچوں کے دلوں میں اللہ کی محبت راسخ کرنا اور انہیں نمازوں کا عادی بنانا والدین کا فرض ہے۔ اپنے بچوں کو اپنے پاکیزہ عملی نمونے دکھائیں اس طرح انہیں بھی اور آپ کو بھی اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوگا اور معاشرہ بھی بہتر ہوگا اور اس کے ساتھ جماعت کا وقار بھی اونچا ہوگا۔ مالی قربانی کی طرف متوجہ کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لئے مالی قربانی کا حکم دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو یہ بات تمہارے لئے بہتر ہے۔ حضرت مسیح موعود نے مالی قربانی کو لازمی قرار دیا ہے۔ پھر خلفاء احمدیت نے اس کو منظم شکل دے دی ہے۔ اس لئے اپنی مالی قربانیوں کے بھی جائزے لیں کہ شرح کے مطابق چندہ ادا کر رہے ہیں یا نہیں۔ اگر آپ اپنی آمد چھپا کر چندہ دے رہے ہیں تو یہ اللہ کو دھوکا دینے کی کوشش ہے۔ اگر کوئی مجبوری ہے تو اجازت لے لیں لیکن غلط آمد بتا کر چندہ دینا گناہ بھی ہے اور جھوٹ بھی۔ نمازیں اور دوسری نیکیاں بھی تبھی فائدہ دیتی ہیں جب وہ رضاء الٰہی کے مطابق ہوں۔ اس لئے اس ذمہ داری کو ادا کریں اور عبادتوں کے ساتھ اللہ کی رضا کی خاطر مالی قربانیاں بھی کریں جو آپ میں پاکیزہ تبدیلیوں کا باعث بنیں گی۔ حضور انور نے دعا کی کہ اللہ ہمیں اپنے نفسوں کو پاک کرنے کے ساتھ احمدیت کا پیغام پہنچانے کی توفیق دے۔